جن کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔

امام صاحب اس کتاب کی وجہ تالیف یہ لکھتے ہیں۔

فرأیت ان اجمع مختصراً من الاحادیث الصحیحة، مشتملاً علی مایکون طریقاً لصاحبه الی الاخرة ومحصلاً لآدابه الباطنة والظاهرة للترغیب والترهیب وسائر انواع آداب السالکین من احادیث الزهد ورياضات النفوس وتهذیب الاخلاق وطهارات القلوب وعلاجها وصیانة الجوارح وازالة اعوجاجها وغیر ذالك من مقاصد العارفین والتزم فیه ان لا اذکر الا حدیثاً صحیحاً من الواضحات مضافاً الی الکتب الصحیحة المشهورات (مقدمہ ریاض الصالحین ص ۳)

میرے دل میں یہ خیال آیا۔ کہ احادیث صحیحہ سے منتخب کر کے ایک مختصر کتاب مرتب کی جائے۔ جو خاص طور پر ان احادیث پر مشتمل ہو۔ جن میں آخرت کا خوف اور اس کے لئے تیاری کی رغبت موجود ہو۔ نیز جن سے ظاہری، باطنی صفائی ہو سکے۔ اور ترغیب و ترہیب کے ملے جلے معانی سے دلوں کو راہ راست پر لایا جائے۔ تزکیہ نفس کے لئے کن ریاضتوں کی ضرورت ہے اور تہذیب اخلاق کا ملکہ کس طرح جلوہ آرا ہوا ہے۔ جوارح کے علاج کے لئے کن ادویات کی ضرورت ہے۔ دلوں کے اعوجاج کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔ اور کن ذرائع کو بروئے کار لا کر عارفین مقامات احسان پر فائز ہوئے۔ ان سب پر مشتمل صحیح حدیثوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ مستند حدیث کی کتابوں سے ان کو اخذ کیا گیا ہے۔ اور ان کی صحت و شہرت چار سو عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔

طریقہ تالیف و ترتیب

امام صاحب نے باب کے انعقاد کے سلسلہ میں شروع میں باب سے متعلق مناسب آیات قرآنیہ کا ذکر کیا ہے۔ اور اس کے صحیح احادیث درج کی ہیں۔ اور اس کے بعد جہاں کہیں مشکل لفظ یاد آگیا ہے۔ اس کی وضاحت کی ہے۔

ریاض الصالحین کو سب سے پہلے برصغیر میں طبع کرانے کا شرف علمائے اہلحدیث کو حاصل ہوا ہے۔ چنانچہ مولانا السید عبد اللہ الغزنوی (م ۱۲۹۸ھ) نے اس کا عربی نسخہ لیتھو پر لاہور